سوال

خودکشی کا حکم اور خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ اور اس کے لیے دعا کرنا

جواب

لحمد للہ.

شی کبیرہ گناہ میں شمار ہوتی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ خودکشی کرنے والے شخص کو اسی طرح کی سزا دی جائے گی جس طرح اس نے اپنے آپ کو قتل کیا ہوگا.

ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ں نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر قتل کیا تو وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے گرتا رہے گا، اور جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو قتل کیا تو جہنم کی آگ میں زہر ہاتھ میں پکڑ کر اسے ہمیشہ پیتا رہے گا، اور جس نے کسی لوہے کے ہتھیار کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور ہمیشہ وہ اسے ج

ر (5442) صحیح مسلم حدیث نمبر (109).

ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا اسے قیامت کے روز اسی کا عذاب دیا جائیگا"

ر (5700) صحیح مسلم حدیث نمبر (110).

جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

پہلے لوگوں میں ایک شخص زخمی تھا جس اور وہ اسے برداشت نہ کر سکا تو اس نے چھری لیکر اپنا ہاتھ کاٹ لیا اور خون بہنے کی وجہ سے مر گیا، تو اللہ تعالی نے فرمایا: میرے بندے نے اپنی جان کے ساتھ جلدی کی ہے، میں نے اس پر جنت حرام کر دی"

ر (3276) صحیح مسلم حدیث نمبر (113).

اللہ علیہ وسلم نے بطور سزا اور دوسروں کو اس سے دور رکھنے اور روکنے کے لیے کہ وہ ایسا کام مت کریں، خودکشی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ بھی نہیں پڑھائی، اور دوسرے لوگوں کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے کی اجازت دی، اس لیے اہل علم اور فضل و مرتبہ والے لوگوں کے لیے مسنون یہ ہے کہ نبی کریم

جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

ں کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے اپنے آپ کو تیر کے ساتھ قتل کر لیا تھا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں فرمائی"

ر (978).

م نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

چوڑے تیر کو کہتے ہیں.

حدیث میں یہ دلیل ہے کہ خودکشی جیسی نافرمانی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ نہیں ادا کی جائیگی.

ں مذہب ہے، اور حسن، نخعی، قتادہ، مالک، ابو حنیفہ، شافعی، اور جمہور علماء کرام رحمہم اللہ تعالی کا مسلک ہے کہ اس ک نماز جنازہ ادا کی جائیگی.

وراس حدیث کا انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ:

م صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور سزا اور لوگوں کو اس طرح کے کام سے منع کرتے ہوئے خود تو نماز جنازہ ادا نہیں فرمائی، تاہم صحابہ کرام کو اس کی نماز جنازہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا. انتہی

ں (47/7).

یں کہ اگر اس لڑکی کی خودکشی ثابت ہو جائے تو اس کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعاء نہ کی جائے، بلکہ تمہارے لیے تو یہ حتمی چیز ہے کہ اس کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعا کریں، کیونکہ وہ اس کی محتاج اور ضرورتمند ہے.

نہیں جو دائرہ اسلام سے خارج کر دے جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال اور گمان ہے، بلکہ یہ تو کبیرہ گناہ ہے جو اللہ تعالی کی مشئیت پر ہے قیامت کے روز اگر اللہ تعالی چاہے تو اسے معاف کر دے اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے، اس لیے آپ اس کے لیے دعا کرنے میں سستی اور کاہلی سے کام مت لیں، بلکہ ا

واللہ اعلم.